www.KitaboSunnat.com

سید صاحب کی جامع الصفات شخصیت

علامہ سید سلیمان ندوی اپنے علمی تبحر اور فضل و کمال کے ساتھ بے بو قلموں، متنوع الصفات اور مختلف الکمالات شخصیت کے حامل تھے۔ وہ بیک وقت مورخ بھی تھے اور محقق بھی، متکلم بھی تھے، اور فلسفی بھی تھے فقیہ بھی، اور محدث بھی، ادیب بھی تھے۔ اور شاعر بھی، صوفی بھی تھے اور معلم بھی، نقاد بھی تھے اور نعت نویس بھی۔ غرض ان کی قلم کی جولانیوں سے کوئی میدان بھی محروم نہیں رہا۔ ادب و تنقید کا میدان ہو یا تاریخ و سیر کا۔ سیاسی موضوعات ہوں یا دقیق علمی بحثیں، ہر موضوع پر ہر وقت ان کا اشہب قلم یکساں جولانی دکھاتا تھا۔ [۹]

ولادت

علامہ سید سلیمان ندوی ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء بروز جمعہ صوبہ بہار کے ایک مردم خیز قصبہ دیسند ضلع پٹنہ میں پیدا ہوئے۔ برصغیر میں صوبہ بہار ایک مردم خیز صوبہ ہے۔ اس صوبہ میں بے شمار اہل علم نے جنم لیا اور ایسی بے شمار علمی و دینی خدمات انجام دیں۔ جو برصغیر کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی (م ۱۳۲۰ھ) [۱۰] اور مولانا شمس الحق عظیم آبادی (م ۱۳۲۹ھ) [۱۱] کا تعلق اسی صوبہ بہار سے تھا۔ ان ہر دو علمائے کرام کی علمی و دینی خدمات تاریخ میں سنہری حروف سے رقم ہیں۔

برصغیر میں سلیمان نام کے ۴ علمائے کرام پیدا ہوئے۔ جنہوں نے دین اسلام کی نشرواشاعت اور خدمت میں قابل قدر خدمات انجام دیں۔ ان کے نام یہ ہیں:

۱۔ مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری

۲۔ مولانا شاہ سلیمان پھلواروی

۳۔ مولانا سلیمان اشرف

۴۔ مولانا سید سلیمان ندوی

مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری، مولانا شاہ سلیمان پھلواروی اور مولانا سلیمان اشرف کا علم و فضل میں کیا مقام تھا۔ ان کے بارے میں سید سلیمان ندوی نے جو لکھا ہے۔ اس کے اقتباس ملاحظہ فرمائیں جو سید سلیمان ندوی نے ان ہر سہ علمائے کرام کے انتقال پر "معارف" اعظم گڑھ میں لکھے۔

مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ